احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ 14 فروری 2001ء 19 ذیقعد 1421 ہجری - 14- تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 38

باہمی حقوق

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- تیرا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا بھی ایک نیکی ہے اور تیرا نیک بات کی تلقین کرنا اور بری بات سے روکنا بھی ایک نیکی ہے اور راستہ سے بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھانا بھی ایک نیکی ہے- اور نابینا شخص کی راہنمائی کرنا بھی ایک نیکی ہے اور راہ سے پتھر، کانٹا اور ہڈی ہٹانا بھی تیری ایک نیکی ہے- اور اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں کچھ انڈیل دینا بھی تیری ایک نیکی ہے-

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی صنائع المعروف)

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو- کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے- تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو- اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ- نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا- کیا ہی بد قسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں- تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی- تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے- اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا- سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں-

(کشتی نوح- روحانی خزائن جلد 19- ص 13-12)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

باہم اتفاق اتحاد سے رہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی زبان اور ہاتھ کو سنبھال کر رکھے- اور ایک دوسرے کے ساتھ ایسا تعلق ہو کہ جماعت میں لڑائی اور فساد کا نام تک نہ ہو- جب کوئی دیکھے کہ فلاں بات سے فلاں بھائی کی دلشکنی ہوتی ہے- تو زبان کو روکے- اور ہاتھ کو بند رکھے- حضرت مسیحؑ کہتے ہیں افسوس اس پر جو دوسرے کے لئے ٹھوکر کا موجب بنتا ہے- پس اگر کوئی ایسا کرتا ہے- تو اسے خوش نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ایک دن وہ خود ٹھوکر کھائے گا-

اس وقت اتحاد اور اتفاق کی سخت ضرورت ہے- اسی کے لئے خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا- پس اب جو اتحاد کو توڑتا ہے وہ گویا مسیح موعود کی بعثت کو عبث قرار دیتا ہے- اور آپ کے کام میں رکاوٹ ڈالنا چاہتا ہے وہ رکاوٹ تو نہیں ڈال سکے گا- کیونکہ حضرت مسیح موعود سے خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں تیری مدد کروں گا- ہاں وہ خود ذلیل اور رسوا ہو جائے گا-

اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو سمجھ دے تا ان کے آپس میں ایسے تعلقات اور رشتے ہوں جیسے سگے بھائیوں اور عزیزوں میں ہوتے ہیں- بلکہ ان سے بھی بڑھ کر- اور خداتعالیٰ کے احکام کے مقابلہ میں اپنے تمام جوشوں اور خواہشوں کو قربان کرنے کے لئے تیار رہیں تا خداتعالیٰ کی مدد اور نصرت ان کے ساتھ ہو- اور وہ کامیاب ہوں-

(خطبات محمود جلد 5- ص 478)

پس چاہئے کہ تمام لوگ اپنے کاموں کو سوچ سمجھ کر کیا کریں- اور کوئی بات ایسی نہ کیا کریں جس سے اتفاق واتحاد کو نقصان پہنچتا ہو-

معمولی معمولی باتوں پر جھگڑنا نہایت خطرناک ہوتا ہے- مگر جب دیکھو ایسی ہی باتوں پر جھگڑے ہوتے ہیں- حالانکہ یہ وقت ایسی بیہودہ باتوں پر لڑائی کرکے ضائع کرنے کا نہیں ہے- کیونکہ اس وقت (دین) کی موت و حیات کا مسئلہ درپیش ہے- اس قسم کی بے ادبیوں اور سرکشیوں سے جو ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں ظاہر کی جاتی ہیں پارٹیاں بن جاتی ہیں اور وہ نعمت جس کو اتفاق و اتحاد کہا جاتا ہے اور جو محض خدا کے فضل سے ہی ملتی ہے بے وجہ ضائع ہو جاتی ہے اور مجموعی قوت جو جماعت میں ہوتی ہے- ان پارٹی بازیوں اور تفرقہ پردازیوں سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے-

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں پڑنا- اور ذرا ذرا سی باتوں پر بحث و تکرار اور بے ادبی و سرکشی اور نفس کی اطاعت نہیں کرنی چاہئے اور وہ وقت جو اس قسم کے جھگڑوں میں ضائع کیا جاتا ہے- اگر قرآن کریم کی کسی آیت پر غور کرنے میں صرف کیا جائے تو ممکن ہے کہ کوئی نکتہ ہاتھ آجائے-"

(خطبات محمود جلد 6 ص 58)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہر علم سے حاصل کرو عرفانِ الٰہی
بڑھتا رہے ایمان خدا حافظ و ناصر
ہر بحر کے غوّاص بنو لیک بایں شرط
بھیگے نہیں دامان خدا حافظ و ناصر
(درعدن)

دعائیہ فہرست

○ 29 رمضان المبارک سے پہلے سوفیصد چندہ تحریک جدید ادا کرنے والوں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کی گئی- محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ دعائیہ فہرست حضور انور کے ملاحظہ میں آگئی ہے- فرمایا "جزاکم اللہ احسن الجزاء-"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

☆ محترمہ بیگم صاحبہ مرزا عبدالصمد صاحب تحریر کرتی ہیں-

خاکسارہ کے والد مکرم ناصر محمد صاحب سیال آج کل بیمار ہیں اور کینیڈا ہسپتال میں داخل ہیں ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے احباب جماعت سے والد صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے-

نیز خاکسارہ کی والدہ محترمہ امتہ الجمیل بیگم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود کا خدا کے فضل سے کمر کا کامیاب آپریشن ہوگیا ہے ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے-

سالانہ کنونشن

☆ انٹرنیشنل احمدیہ آرکیٹیکٹس و انجینئرز ایسوسی ایشن کے سالانہ کنونشن کی تاریخ ناگزیر حالات میں تبدیل ہو کر 11- مارچ 2001ء ہوگئی ہے جو انصار اللہ ہال میں ہوگا- مجلس عاملہ کی میٹنگ 10 مارچ کی شب 8 بجے ہوگی- کنونشن میں زیادہ سے زیادہ احباب شرکت فرمائیں اور نمائش میں اسٹال لگائیں-

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

قربانی کی کھالوں کا ٹھیکہ

☆ امسال کھال قربانی کا ٹھیکہ (بشمول محلہ جات ربوہ) دیا جانا ہے- جو احباب کھالوں کا ٹینڈر

باقی صفحہ 8 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 15 فروری 2001ء

12-25am	لقاء مع العرب نمبر 149
1-25am	ایم ٹی اے فرانس
1-50am	اطفال سے ملاقات
2-50am	کہکشاں
3-20am	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 159
4-35am	اردو اسباق نمبر 26
5-05am	تلاوت۔خبریں
5-30am	چلڈرنز کارنر
6-05am	لقاء مع العرب نمبر 149
7-10am	اطفال سے ملاقات
8-15am	اردو کلاس نمبر 73
9-20am	اردو اسباق نمبر 26
9-45am	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 159
11-05am	تلاوت۔خبریں
11-30pm	چلڈرنز کارنر
12-05pm	سندھی پروگرام
1-30pm	کہکشاں
2-00pm	لقاء مع العرب نمبر 149
3-05pm	اردو کلاس نمبر 73
4-05pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت۔خبریں
5-40pm	ترکی سیکھئے
6-05pm	حضور کی مجلس سوال جواب
6-55pm	بنگالی سروس
8-00pm	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 189
9-05pm	چلڈرنز کارنر
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت
11-15pm	اردو کلاس نمبر 74

جمعہ 16 فروری 2001ء

12-35am	لقاء مع العرب نمبر 150
1-35am	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-45am	مشاعرہ
2-25am	کوئز: تاریخ احمدیت
2-55am	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 189
4-00am	تقریر: عبدالسمیع خان
4-30am	ترکی سیکھئے
5-05am	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
5-45am	چلڈرنز کارنر
6-20am	لقاء مع العرب نمبر 150
7-20am	مشاعرہ
8-00am	اردو کلاس نمبر 74
9-05am	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-15am	ترکی سیکھئے
9-45am	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 189
11-05am	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
11-45am	چلڈرنز کارنر
12-20pm	کوئز: تاریخ احمدیت
12-45pm	سرائیکی پروگرام
1-45pm	لقاء مع العرب نمبر 150
2-50pm	اردو کلاس نمبر 74
3-55pm	انڈونیشین سروس
4-25pm	بنگالی سروس
5-05pm	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
6-00pm	خطبہ جمعہ
7-00pm	دستاویزی پروگرام
7-30pm	مجلس عرفان
8-20pm	لجنہ میگزین
8-45pm	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25pm	چلڈرنز کارنر
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت۔درس حدیث
11-20pm	اردو کلاس نمبر 75

ہفتہ 17 فروری 2001ء

12-25am	لقاء مع العرب نمبر 151
1-25am	ملک صلاح الدین صاحب آف قادیان سے انٹرویو
2-00am	دستاویزی پروگرام
2-30am	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-30am	کوئز پروگرام
4-05am	حضور کی مجلس عرفان
5-05am	تلاوت۔خبریں
5-40am	چلڈرنز کارنر
6-10am	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-10am	لقاء مع العرب نمبر 151
8-15am	اردو کلاس نمبر 75
9-15am	کمپیوٹر سب کے لئے
9-50am	مجلس عرفان
11-05am	تلاوت۔خبریں
11-50am	چلڈرنز کلاس
12-20pm	ایم ٹی اے ماریشس
1-30pm	ملک صلاح الدین صاحب سے انٹرویو
2-00pm	لقاء مع العرب نمبر 151
3-00pm	اردو کلاس نمبر 75
4-00pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت۔خبریں
5-40pm	ڈینش سیکھئے
6-10pm	جرمن ملاقات
7-05pm	بنگالی سروس
8-05pm	کوئز: خطبات امام
9-00pm	چلڈرنز کلاس
10-00pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت۔درس حدیث
11-20pm	اردو کلاس نمبر 76

اتوار 18 فروری 2001ء

12-35am	لقاء مع العرب نمبر 152
1-40am	ہفتہ وار جائزہ
1-55am	عربی پروگرام
2-25am	چلڈرنز کلاس
3-30am	مولانا سلطان محمود انور صاحب کی تقریر
4-05am	جرمن ملاقات
5-05am	تلاوت۔خبریں
5-50am	کوئز: خطبات امام
6-00am	لقاء مع العرب نمبر 152
7-05am	ایم ٹی اے ورائٹی
7-45am	اردو کلاس نمبر 77
8-45am	ہفتہ وار جائزہ
9-05am	سیرۃ النبیؐ
9-40am	چلڈرنز کلاس
11-05am	تلاوت۔خبریں
12-05pm	کوئز: خطبات امام
12-20pm	جرمن ملاقات
1-10pm	چائنیز پروگرام
1-45pm	لقاء مع العرب نمبر 152
2-55pm	اردو کلاس نمبر 76
4-00pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت۔خبریں
5-50pm	چائنیز سیکھئے
6-15pm	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-10pm	بنگالی سروس
8-10pm	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-40pm	طبی معالات
9-05pm	ہفتہ وار جائزہ
9-25pm	چلڈرنز کلاس نمبر 114
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت
11-15pm	اردو کلاس نمبر 77

یوم تحریک جدید

6۔اپریل 2001ء

○ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام کیا جائے" کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" 6۔ اپریل 2001ء بروز جمعۃ المبارک منایا جارہا ہے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کرکے مطالبات کی اہمیت احباب پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

4۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

5۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

6۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

7۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

8۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

9۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 6۔ اپریل کو یوم تحریک نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

استخارہ کا مبارک نظام

اور

بظاہر متضاد خوابوں کا فلسفہ

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم-اے

(دین) کی بے شمار رحمتوں میں سے ایک بہت بڑی رحمت استخارہ کا مبارک نظام ہے جس کے ذریعہ دین و دنیا کے ہر اہم کام میں آنحضرت ﷺ (فداہ نفسی) نے اپنی امت کے افراد کو ایک عجیب وغریب روحانی کڑی کے ذریعہ خدائے علیم و قدیر کی رحمت کے دامن کے ساتھ باندھ دیا ہے۔ ہمارے آقا ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ جب کبھی کسی (-) کو کوئی ایسا کام پیش آئے۔ جو خدا اور رسول اور اولوالامر کے مقرر کردہ موقت فرائض میں سے نہیں ہے (کیونکہ موقت فرائض کے معاملہ میں استخارہ کا کوئی سوال نہیں ہوتا) بلکہ ایسا معاملہ ہے کہ اسے اختیار کرنا یا ترک کرنا یا اس کے اختیار کرنے کی صورت اور وقت کا فیصلہ کرنا ہر انسان کی عقل اور سمجھ اور حالات پر چھوڑا گیا ہے۔ تو اسے چاہیے کہ ایسا موقعہ پیش آنے پر خدا تعالیٰ سے استخارہ کرکے اس کی نصرت اور ہدایت اور خیر کا طالب ہوا کرے۔ اور یہ دعا کیا کرے کہ اے میرے آسمانی آقا تو اس بارے میں میری راہ نمائی فرما کہ آیا میں یہ کام جو اس وقت میرے مد نظر ہے کروں یا اسے ترک کر دوں یا یہ کہ اسے اس صورت میں کروں جو اس وقت میرے مد نظر ہے یا کسی دوسرے رنگ میں سرانجام دوں یا یہ کہ میں اس کام کو ابھی کروں یا کسی اور وقت پر ملتوی کردوں۔ کیونکہ اے میرے علیم وقدیر خدا! اس بات کو صرف تو ہی جانتا ہے۔ کہ یہ کام میرے دینی اور دنیوی اور عاجل اور آجل مفاد کے لحاظ سے کس صورت میں اور کس وقت پر زیادہ مفید اور زیادہ بابرکت ثابت ہونے والا ہے۔

یہ دعا جسے اصطلاحی طور پر استخارہ کی دعا کہتے ہیں ہر ایسے امر کے پیش آنے پر سکھائی گئی ہے جس میں خدا اور اس کے رسول اور اولوالامر کا کوئی موقت حکم موجود نہ ہو۔ یعنی کوئی ایسا حکم موجود نہ ہو جس میں یہ ہدایت دی گئی ہو۔ کہ یہ کام فلاں وقت اور فلاں قسم کے حالات میں ضرور کیا جائے۔ جیسا کہ مثلاً پانچ وقت کی نماز یا رمضان کے روزے یا ایک صاحب نصاب شخص کے لئے سال گزرنے پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہوتی ہے۔ ایسے مؤقت اور متعین احکام میں استخارہ کا کوئی سوال نہیں۔ بلکہ درحقیقت ان باتوں میں استخارہ کرنے والا شخص دین سے ٹھٹھا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ ایک صریح اور مؤقت حکم کے باوجود استخارہ کی آڑ لے کر خدائی حکم کو مشتبہ کرنا اور ٹالنا چاہتا ہے۔ لیکن اس قسم کے احکام کے علاوہ باقی سب امور میں خواہ وہ بظاہر کیسے ہی مفید اور نیک نظر آئیں استخارہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور یہ تعلیم ایسی بابرکت اور روحانی نعمتوں سے ایسی معمور ہے۔ کہ اس ذریعہ سے ہر سچے مومن کو ہر امر میں خدائی رحمت کے دامن سے وابستہ کر دیا گیا ہے۔ اور خدائی نعمتوں کے حصول کے لئے اس کی جھولی دائمی صورت میں کھلی رکھی گئی ہے۔

استخارہ کے اس نظام میں دوہری برکت ہے اول یہ کہ اس کے نتیجہ میں انسان کو کثرت کے ساتھ اور بار بار خدا کی طرف رجوع کرنے اور اس کا دروازہ کھٹکھٹانے کا موقعہ ملتا ہے۔ اور خواہ بظاہر استخارہ کا کوئی اور نتیجہ نکلے یا نہ نکلے۔ استخارہ کی دعا بہرحال غیر معمولی برکت اور تزکیہ نفس اور انابت الی اللہ کا ذریعہ بنتی ہے۔ دوسرے اس ذریعہ سے انسان ضعیف البنیان جس کا علم بھی ناقص ہے اور قدرت بھی ناقص ہے۔ خدائے علیم وقدیر کے غیر محدود علم اور غیر محدود قدرت سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور زندگی کی بے شمار ٹھوکروں اور لغزشوں سے بچ جاتا ہے۔ استخارہ کے یہ دو عظیم الشان فوائد اتنے یقینی اور اتنے قطعی ہیں کہ کوئی دیندار انسان اس کی برکات کا منکر نہیں ہو سکتا یہی وجہ ہے کہ امت محمدیہ کے اولیاء کرام اور صلحاء عظام نے ہر زمانہ میں استخارہ کو اپنا مسلک بنایا ہے۔ اور زندگی کے کسی حرکت و سکون کو استخارہ کی برکتوں سے محروم نہیں ہونے دیا۔ اور حضرت مسیح موعود بھی بڑی کثرت کے ساتھ اس پر عمل فرماتے تھے۔ پس ہماری جماعت کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اپنے تمام کاموں میں اس بابرکت نظام سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ اور استخارہ کی عادت کو اتنا راسخ کرلے کہ کسی اہم کام میں اس کی طرف سے غافل نہ ہو۔ بلکہ اپنی ذات کے علاوہ اپنے بیوی بچوں اور دوستوں کو بھی اس میں شریک کیا کرے۔

استخارہ کی دعا اور اس کا طریق

استخارہ کی دعا آنحضرت ﷺ سے ذیل کے الفاظ میں مروی ہوئی ہے۔ (-)

"یعنی اے میرے خدا میں تیرے علم کے ذریعہ تیری جناب سے خیر کا طالب ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ اپنے کاموں میں طاقت اور توفیق چاہتا ہوں۔ اور تیرے بھاری فضل کا امیدوار ہوں کیونکہ تو کامل قدرت رکھتا ہے۔ اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو غیر محدود علم کا مالک ہے اور مجھے علم حاصل نہیں۔ اور تو یقیناً سب غیبوں اور آئندہ ہونے والی باتوں کا جاننے والا ہے۔ سوائے میرے خدا اگر تیرے علم میں یہ کام جو اس وقت میرے مد نظر ہے میرے لئے دین اور دنیا اور انجام کار کے لحاظ سے اچھا ہے تو تو مجھے اس کی توفیق عطا کر اور اسے میرے لئے آسان کر دے۔ اور پھر اس میں میرے لئے برکت بھی ڈال۔ لیکن اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین اور دنیا اور انجام کار کے لحاظ سے اچھا نہیں تو اسے مجھ سے دور رکھ۔ اور مجھے اس سے دور رکھ اور اس کی جگہ جس بات میں میری بہتری ہو خواہ وہ کوئی ہو مجھے اس کی توفیق دے اور میرے دل میں اس کے ذریعہ تسکین اور بشاشت عطا فرما"۔

استخارہ کا مسنون طریق یہ ہے کہ رات کو سونے سے قبل انسان دو رکعت نفل ادا کرے۔ اور ان دو نفلوں میں اوپر والی دعا مانگے۔ اور اس وقت اپنے دل میں یہ یقین پیدا کرے۔ کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور میں خدا کو دیکھ رہا ہوں اور یہ کہ میں اس وقت اپنے خالق و مالک کے سامنے کھڑا ہو کر اس سے خیر و برکت اور رشد و ہدایت کا طالب ہوں۔ اور یہ نماز ایسے درد و سوز اور حضور قلب سے ادا کی جائے۔ کہ گویا اپنے دل کو پگھلا کر خدا کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اور اس کے بعد کسی اور کام میں مشغول ہونے کے بغیر بستر پر جا کر لیٹ جائے۔ اور سوتے ہوئے بھی اس دعا کے مضمون کی طرف دھیان رکھے۔ اور حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ کہ جس شخص کو استخارہ کی مسنون دعا یاد نہ ہو۔ وہ اپنی زبان اور اپنے الفاظ میں ہی استخارہ والے مضمون کی دعا کر سکتا ہے۔ اور آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے۔ کہ سوتے ہوئے یہ مختصر سی دعا بھی کر لینی چاہیے کہ (-)

"یعنی اے میرے خبیر آقا مجھے اپنے منشا سے اطلاع دے۔ اور اے میرے بینا خدا تو مجھے اس معاملہ میں بصیرت عطا کر۔ اور اے میرے علیم خالق و مالک تو مجھے اپنی جانب سے علم بخش"۔

اس قسم کا استخارہ سات راتوں تک مسلسل جاری رکھنا چاہیے۔ اور اگر اتنا موقعہ نہ ہو۔ تو کم از کم تین رات تک جاری رکھا جائے۔ اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے اس کا بھی موقعہ نہ ہو۔ تو ایک رات پر ہی اکتفا کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود یہاں تک فرماتے تھے۔ کہ فوری ضرورت کے وقت جبکہ درمیان میں ایک رات بھی نہ آتی ہو۔ تو دن کے وقت ہی استخارہ کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ استخارہ بہرحال ایک دعا ہے۔

استخارہ کے چار امکانی نتائج

استخارہ کا نتیجہ امکانی طور پر چار طرح ظاہر ہو سکتا ہے۔ اول اس طرح کہ اللہ تعالیٰ کسی الہام یا رویا کے ذریعہ اپنا منشاء ظاہر فرمادے۔ خواہ خود استخارہ کرنے والے پر ظاہر فرمادے۔ یا اس کے

کسی بزرگ یا عزیز یا دوست پر ظاہر کر دے۔ کیونکہ جیساکہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ المومن یریٰ ویریٰ لہ یعنی کبھی تو مومن کو خود خواب آ جاتی ہے اور کبھی اس کے لئے کسی دوسرے شخص کو خواب دکھا دی جاتی ہے۔ دوسرا اس طرح کہ کوئی الہام یا رؤیا وغیرہ تو نہ ہو۔ مگر استخارہ کرنے والے کا دل کسی بات پر تسلی پا جائے۔ کیونکہ خدا کی مشیت بعض اوقات اس رنگ میں بھی ظاہر ہوا کرتی ہے کہ کوئی لفظی جواب نہیں ملتا۔ مگر دل تسلی پا جاتا ہے۔ تیسرے اس طرح کہ استخارہ کرنے والے کو اس کے عزیزوں یا دوستوں کی طرف سے کوئی ایسا مشورہ مل جائے۔ جو خدائی مشیت کے مطابق ہے۔ کیونکہ یہ بھی حدیث نبوی یریٰ لہ کی ایک بالواسطہ صورت ہے۔ چوتھے یہ بھی ممکن ہے (اور ہمارے دوستوں کو اس پہلو کا بھی علم ہونا چاہیے۔ ورنہ وہ ٹھوکر کھا سکتے ہیں) کہ دعا کی قبولیت کے رنگ میں استخارہ کا کوئی بھی ظاہری نتیجہ نہ نکلے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کسی مصلحت سے استخارہ کرنے والے کو اپنی عقل سے کام لینے کے لئے آزاد چھوڑ دے۔ کیونکہ بہرحال خدا اپنے بندوں کے ماتحت نہیں۔ بلکہ جس طرح وہ اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول کر سکتا ہے۔ اسی طرح وہ کسی مصلحت کی بنا پر اپنے بندوں کی دعا کو رد بھی کر سکتا ہے۔ یا خاموش رہ سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں بھی استخارہ کرنے والے کو کم از کم دعا کی روحانی برکت ضرور حاصل ہو جائے گی۔ اور خدائے رحیم و کریم یقیناً اس بات سے خوش ہو گا۔ کہ میرے بندے نے مجھے اپنا کارساز سمجھ کر پکارا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے غالباً انہی تمام پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے۔ یہ اشعار فرمائے ہیں کہ:-

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

پہلے شعر میں تو عام لوگوں کا ذکر ہے۔ جن کی دعا گر رد بھی ہو جائے تو پھر بھی کوئی نہ کوئی رحمت کا پہلو پیدا کر کے رہتی ہے۔ اور دوسرے شعر میں حضرت مسیح موعود نے خود اپنا ذکر فرمایا ہے کیونکہ آپ کا سب کچھ خدا کا تھا اور خدا کی ساری رحمت آپ پر سایہ فگن تھی۔ اس لئے آپ دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ

"تری رحمت ہے میرے گھر کا شہتیر"

یعنی میرا سارا کاروبار صرف تیری رحمت کے سہارے پر قائم ہے۔

اب میں استخارہ کے مسئلہ کے متعلق ایک ایسے پہلو کو لیتا ہوں۔ جو کئی ناواقف لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث ہو جاتا ہے۔ بلکہ یہ حالت قریب کے زمانہ میں خود میرے گھر میں بھی پیش آئی ہے۔ کچھ عرصہ ہوا میں نے ایک خانگی معاملہ میں بعض دوستوں اور بزرگوں کو استخارہ کے لئے لکھا تھا۔ اس کے نتیجہ میں جو جوابات مجھے مختلف دوستوں کی طرف سے موصول ہوئے۔ ان میں سے اکثر بظاہر متضاد تھے۔ یعنی کسی دوست نے اپنے استخارہ کے نتیجہ میں ایک بات لکھی تھی۔ اور دوسرے دوست نے بالکل ہی دوسری بات کا مشورہ دیا تھا۔ اور بعض نے اپنی خوابیں بھی بیان کی تھیں۔ جو بظاہر ایک دوسرے کی نقیض تھیں۔ میں تو خدا کے فضل سے اس ظاہری اختلاف کے فلسفہ کو سمجھتا تھا۔ مگر میرے بعض عزیز اس پر بہت پریشان ہوئے۔ کہ یہ کیا تماشہ ہے۔ کہ ایک ہی معاملہ میں مختلف استخارہ کرنے والے بزرگوں کو مختلف بلکہ متضاد خوابیں آ رہی ہیں۔ مثلاً ایک دوست کہتا ہے۔ کہ مجھے استخارہ کے نتیجہ میں زید کے حق میں خواب آئی۔ اور دوسرا دوست کہتا ہے۔ کہ مجھے استخارہ کے جواب میں عمر قابل ترجیح معلوم ہوا۔ اور تیسرا دوست کہتا ہے۔ کہ مجھے استخارہ کرنے پر خالد مقدم نظر آتا ہے وغیرہ ذالک۔

چونکہ یہ شبہ اکثر لوگوں کے دل میں پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو اس کا جواب اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ مگر اصل جواب دینے سے پہلے ایک اصولی بات کا بیان کرنا ضروری ہے۔ وہ اصولی بات یہ ہے۔ کہ جیساکہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے۔ کہ وہ مومنوں کی تربیت اور مخالفوں کے امتحان کی غرض سے آئندہ کی خبروں کے متعلق ایک حد تک اخفا کا پردہ رکھا کرتا ہے۔ اور سوائے خاص حالات کے کامل انکشاف نہیں فرماتا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ حکیمانہ طریق عام لوگ تو الگ رہے۔ انبیاء تک کے حالات میں چلتا ہے۔ چنانچہ انبیاء کی پیشگوئیوں میں بھی کم و بیش اخفا کا پردہ رہتا ہے۔ اور اس قسم کا انکشاف نہیں ہوا کرتا۔ جسے سورج کے طلوع ہونے سے تشبیہ دے سکیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس اخفاء کی مثال یوں بیان فرمائی ہے۔ کہ جیسے ایسی رات کی چاندنی ہو جس میں چاند کے ساتھ ساتھ کچھ بادل بھی ہوں۔ جب کہ روشنی تو ہوتی ہے۔ مگر اتنی تیز روشنی نہیں ہوتی۔ کہ دیکھنے والوں اور نہ دیکھنے والوں میں کوئی امتیاز باقی نہ رہے (براہین احمدیہ حصہ پنجم) یا جیسے کہ ایک حاملہ عورت کا حال ہوتا ہے جس کے متعلق یہ تو کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس کے بچہ پیدا ہونے والا ہے۔ مگر یہ نہیں بتا سکتے کہ یہ بچہ لڑکی ہے یا کہ لڑکا۔ (ازالہ اوہام) پس جبکہ انبیاء تک کے مکاشفات میں اخفا کا پردہ ہوتا ہے۔ تو عام لوگوں کی خوابوں اور الہاموں کے متعلق یہ امید کس طرح رکھی جا سکتی ہے۔ کہ ان کی خوابیں ہر صورت میں نصف النہار کی طرح روشن ہوں گی؟ اس اصولی تشریح کے بعد یاد رکھنا چاہیے۔ کہ استخاروں کے نتیجہ میں بعض اوقات جو بظاہر متضاد خوابیں آتی ہیں۔ ان کی بالعموم تین وجوہات ہوا کرتی ہیں۔

متضاد خوابوں کی تین وجوہات

پہلی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی سنت اخفاء کے ماتحت مختلف استخارہ کرنے والے لوگوں کو زیر استخارہ امر کے مختلف پہلو دکھا دیتا ہے۔ مثلاً اگر کسی کی شادی کا سوال ہے۔ اور اس میں مختلف لڑکوں یا لڑکیوں میں سے کسی ایک کو انتخاب کرنا ہے۔ تو بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو تو خواب میں لڑکے یا لڑکی کا دینی پہلو دکھا دیتا ہے۔ اور کسی کو اس کے روزگار کے پہلو پر آگاہ کر دیتا ہے۔ اور کسی کو آئندہ اولاد کے لحاظ سے نظارہ دکھا دیتا ہے۔ اور کسی پر میاں بیوی کے آئندہ اتحاد اور محبت کی جہت سے انکشاف فرما دیتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ انکشاف عموماً استخارہ کرنے والے کے ذاتی رجحان کی بنا پر ہوا کرتا ہے اور ان مختلف نظاروں کے دکھانے میں خدا تعالیٰ کی یہ غرض ہوتی ہے کہ لو ہم نے تمہیں امر پیش آمدہ کے مختلف پہلو دکھا دیئے ہیں۔ اب اپنی عقل و فکر کو کام میں لا کر خود فیصلہ کر لو۔ کہ کونسا رشتہ مناسب ہے۔ ظاہر ہے کہ رشتہ کے معاملہ میں میاں بیوی کی ازدواجی زندگی پر اثر ڈالنے والی اور خانگی خوشی کو درخشاں یا مکدر کرنے والی بہت سی باتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً بعض اوقات میاں بیوی میں محبت تو ہوتی ہے۔ مگر خاوند دیندار نہیں ہوتا۔ یا خاوند دیندار تو ہوتا ہے۔ مگر اس کی صحت خراب ہوتی ہے۔ یا صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔ مگر مال کی تنگی ہوتی ہے یا مال کی تنگی بھی نہیں ہوتی۔ مگر کسی خاص رشتہ کے نتیجہ میں اولاد خراب پیدا ہونی مقدر ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ تو ایسی صورت میں جبکہ آئندہ زندگی کا کوئی پہلو تو روشن ہو۔ اور کوئی پہلو تاریک ہو۔ اللہ تعالیٰ مختلف لوگوں کو مختلف پہلو دکھا کر انسانی دماغ کی تربیت کے لئے یہ اشارہ فرما دیتا ہے۔ کہ اب تصویر کے مختلف پہلو تمہارے سامنے ہیں سو اب ہماری دی ہوئی عقل سے کام لے کر خود سوچو اور فیصلہ کرو۔

دوسری وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ بعض اوقات مختلف خوابوں کی تعبیر غلط سمجھی جاتی ہے۔ یعنی حقیقتہً تو کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔ مگر لوگ اپنی ناسمجھی سے خوابوں کو متضاد خیال کر کے پریشان ہونے لگتے ہیں۔ حالانکہ ان کی حقیقی تعبیر متضاد نہیں ہوتی۔ دراصل خوابوں کی تعبیر کا علم بڑا باریک اور بڑا نازک ہے۔ بعض اوقات خواب میں رونا دیکھا جاتا ہے۔ اور اس سے ہنسنا مراد ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات خواب میں ہنسنا دیکھا جاتا ہے۔ مگر اس سے رونا مراد ہوتا ہے۔ یا بعض اوقات ایک قسم کے حالات میں رونے کی تعبیر خوشی ہوتی ہے اور دوسری قسم کے حالات میں رونے کی تعبیر غم ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض صورتوں میں بعض متبرک وجودوں کو خواب میں دیکھنے سے بظاہر غم کی زندگی مراد ہوتی ہے۔ مثلاً حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھنے کی بعض اوقات یہ تعبیر ہوتی ہے کہ دیکھنے والے کو زندگی میں کوئی غم پیش آئیگا حالانکہ ویسے حضرت فاطمتہ الزہراؓ مومن عورتوں کی سرتاج ہیں۔ پس دوسری وجہ استخارہ کے نتیجہ میں بظاہر متضاد خوابوں کی یہ بھی ہو سکتی ہے کہ خواب دیکھنے والے یا خواب کو سننے والے لوگ اپنی ناواقفیت سے خوابوں کی تعبیر میں غلطی کرتے ہیں اور انہیں متضاد خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ حقیقی تعبیر کے لحاظ سے کوئی تضاد نہیں ہوتا۔

تیسری امکانی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ بعض اوقات نیک لوگوں کی خوابوں میں بھی نفسانی یا شیطانی دخل ہو جاتا ہے۔ بلکہ حق یہ ہے کہ انبیاء یا خاص اولیاء کو الگ رکھ کر باقی سب لوگوں کی خوابوں میں کم و بیش نفسانی یا شیطانی دخل کا امکان ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود اپنی مشہور تصنیف ازالہ اوہام (ص 107) میں استخاروں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ بعض اوقات جب کوئی شخص ایک خاص خیال دل میں جما کر استخارہ کرتا ہے۔ تو اس کی خواب یا الہام میں اس کے نفس کا اثر داخل ہو جاتا ہے اور اس قسم کے اثر سے "انبیاء" اور "محدثین" کے سوا باقی سب لوگوں کے مکاشفات متاثر ہو سکتے ہیں۔ میری یہ مراد ہرگز نہیں کہ نعوذ باللہ باقی سب صلحاء کے الہام یا مکاشفات مشکوک ہوتے ہیں۔ حاشا و کلا۔ بلکہ مراد صرف یہ ہے۔ کہ بے شک ان کے اکثر الہامات اور خوابیں رحمانی ہوتی ہیں۔ مگر اس بات کا امکان ہو سکتا ہے۔ کہ ان کی کسی خواب یا الہام میں ان کے دل کی تمنا یا نفس کے رجحان کا دخل ہو گیا ہو۔ لہٰذا استخاروں کے نتیجہ میں متضاد خوابوں کی ایک امکانی تشریح یہ بھی یاد رکھنی ضروری ہے۔ کہ ممکن ہے کہ ایک دوست کی خواب رحمانی ہو۔ اور دوسرے کی خواب میں اس کی ذاتی رائے یا نفسیاتی میلان کا اثر شامل ہو گیا ہو۔

خوابوں کی مختلف اقسام

ضمناً یہ بات بھی اس جگہ بیان کرنی ضروری ہے۔ کہ جیساکہ حدیث میں آتا ہے خوابیں عموماً تین قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک رحمانی اور دوسرے نفسانی اور تیسرے شیطانی۔ رحمانی خواب تو وہ ہے۔ جو خدا کی طرف سے ہوتی ہے جس میں اخفاء کا پردہ یا تعبیر کی غلطی ہو تو ہو مگر اس کے برحق ہونے میں کوئی کلام نہیں ہوتا۔ نفسانی یا زیادہ صحیح طور پر نفسیاتی خواب وہ ہوتی ہے جس میں خواب دیکھنے والے کی ذاتی حالت یا ذاتی رجحان کا دخل ہو جاتا ہے۔ اور شیطانی خواب وہ

باقی صفحہ 6 پر

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

احمدیوں کا قتل

30/ اکتوبر 2000ء کے سانحہ گھٹیالیاں پر آزاد فکر جرائد و رسائل نے بڑی جرأت کے ساتھ شذرات سپرد قلم کئے۔ انگریزی جریدہ "ہیرالڈ" (Herald) نے اپنے سالانہ نمبر 2000ء کے شمارہ جنوری 2001ء میں اس واقعہ کو "Ahmadis killed" کے عنوان سے شائع کیا ہے اس کا ترجمہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔

"30 اکتوبر کو مریدکے کے پسرور روڈ پر واقع گھٹیالیاں گاؤں کی ایک احمدیہ بیت الذکر میں نماز فجر کے بعد نمازیوں پر دو آدمیوں نے فائر کھول دیا۔ اس گاؤں کی آبادی پانچ ہزار ہے (جس میں احمدی 60فی صد ہیں)۔ اس کے نتیجہ میں چار نمازی ہلاک ہوگئے۔ کم از کم دس افراد شدید زخمی ہوئے۔ بعد ازاں ان میں سے ایک میو ہسپتال لاہور میں جاں بحق ہوگیا یہ تمام احمدیہ فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ جنہیں 1974ء میں ایک آئینی ترمیم کے ذریعے غیر مسلم قرار دیا گیا تھا۔ 1984ء میں انہیں اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کہنے سے بھی روک دیا گیا۔ یہ حملہ اس فرقہ وارانہ کشیدگی کی بدولت وقوع پذیر ہوا جو پچھلے ایک سال سے اس علاقہ میں شدت سے جاری تھی۔ سیالکوٹ اور پسرور کے وہ علاقے جہاں گردونواح میں 337 احمدی گاؤں تھے۔ وہاں کچھ عرصہ سے سنی انتہا پسند جمع ہونا شروع ہوگئے تھے۔

یہ انتہا پسند سپاہ صحابہ پاکستان اور تحریک ختم نبوت سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے دیہاتوں کے معاملات میں بیجا مداخلت شروع کی اور احمدیوں کو اپنی بیوت الذکر کے مینار گرانے پر مجبور کرنے لگے۔ انہوں نے مذہبی اجتماعات کئے۔ جن میں مقامی انتظامیہ اور پولیس کے افسران نے بھی شرکت کی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقہ مجسٹریٹ اور مقامی S.H.O مہمان خصوصی کے طور پر ان جلسوں میں خطاب کرتے رہے۔

ان کا کہنا ہے کہ نمازیوں پر حملہ ان افسروں کی پشت پناہی کی وجہ سے ہوا۔

(نوٹ: اس رپورٹ کے ساتھ احمدیہ بیت الذکر کی تصویر بھی شائع کی گئی ہے)

(ترجمہ: محمد اشرف کاہلوں صاحب)

سنہری جال

ایم ابراہیم ملک اپنے کالم حصار میں زیر عنوان "ڈبہ پیروں کا سنہری جال" لکھتے ہیں

یہ ان دنوں ریکارڈ بات ہے کہ ہمارے سرحدی علاقوں سے متعدد ایسے جعلی پیر پکڑے گئے ہیں۔ جو دشمن ملک کے ایجنٹ تھے۔ اور بہروپیے بن کر اپنا کام کر رہے تھے۔ لیکن اس تمام کے باوجود آج تک لوگوں کو عقل نہیں آئی۔ اور اب بھی ایسے ہزاروں بہروپیوں کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ جو انتہائی باعزت طریقے سے ان کی عزتوں سے کھیل رہے ہیں۔ ذرا خود سوچیں جہاں اسلام کا صحیح پرچار ہو کیا وہاں چرس، ہیروئین اور شراب کی محفلیں ہوتی ہیں؟ مگر ان ڈبہ پیروں کے آستانوں پر ہر شام ایسی تمام بارونق محفلیں لوازمات میں شامل ہیں اور قانون بھی ان کے خلاف کچھ نہیں کرتا۔ اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ یا تو یہ ڈبے پیر بہت چالاک ہیں یا پھر ہمارے لوگ بہت بیوقوف ہیں لیکن شائد بات کچھ اور ہے۔ کیونکہ جب بھی کسی قوم نے خدا کے علاوہ کسی اور پر اندھا اعتقاد کیا۔ کسی اور کے آگے جھولی پھیلائی سوال کیا تو قدرت نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔ اور اس کا ایسا مذاق بنایا کہ اسے نشان عبرت بنا دیا۔ اور یہ بات کسی مذاق سے کم نہیں کہ ایسے ان پڑھ فراڈیوں کے ہاتھوں دن دیہاڑے لٹتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان پر اندھا اعتقاد کرتے ہیں۔ نعوذ باللہ انہیں سجدے تک کرتے ہیں۔ ان کے پاؤں بھی پڑتے ہیں۔ اگر ہم انہیں جوتیاں نہیں ماریں گے تو خدا کی طرف سے ہمیں اسی طرح جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ہمارے ذہنوں اور آنکھوں پر پردے پڑے رہیں گے۔

(روزنامہ کائنات اسلام آباد 7/ اگست 2000ء)

امت وسط یا انتہا پسند قوم

افضال ریحان اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

ملت اسلامیہ کا فرد ہونے کے ناطے اگر مجھے سب سے زیادہ محبت اپنی اس صفائی پسند قوم سے ہے تو سب سے زیادہ گلہ بھی اسی امت کے انتہا پسند افراد اور گروہوں پر ہے۔ اقوام عالم کو پیدا کرنے والے نے اسے "امت وسط" قرار دیا تو اس کے آخری پیامبرؐ نے اپنے پیروکاروں کو کمال حکمت اور دلجوئی سے تلقین کی کہ "خیر الامور اوسطھا"

مگر افسوس کہ آج خدا اور پیغمبر خدا کی اتباع اور محبت میں سانسیں لینے کی دعویدار اس امت نے ان سلامتی خیز ہدایات کے ساتھ وہ سلوک بالفعل اپنا رکھا ہے کہ ان کے بدترین منکروں کو بھی اس کا یارا نہیں۔

اس ڈھٹائی اور عدم برداشت کا یہ عالم ہے کہ جو انہیں ان کا اصل سبق یاد دلانے کی کاوش کرے اسے لاشعوری طور پر دشمنوں کا کاسہ لیس یا ایجنٹ سمجھنے لگتے ہیں۔ اسے مخالف اسلام کا طعنہ نہ بھی ملے۔ اسلام سے بے خبری کا پروانہ ضرور مل جاتا ہے کیونکہ اسلام کی پہچان ہی انتہا پسندی کو بنا دیا گیا ہے۔

اٹھتے بیٹھتے اسلام کی مالا جپنے والے، دوسری ہر قوم میں کیڑے نکالتے رہتے ہیں نہ ملیں تو ڈالنے سے بھی گریز نہیں کرتے سازش، کفر، قتل ان کی تسبیح ہے بلکہ "جہاد" کا ترجمہ ان کی ذہنی ڈکشنری میں "قتال" کے ہم معنی بن چکا ہے۔ اپنے پیغمبر کے اس فرمان کو بھی انہی "جہادی ہتھکنڈوں" میں کہیں دبا چکے ہیں کہ سب سے بڑا جہاد تو اپنے نفس (نفسانی خواہشات) کے خلاف (جدوجہد) ہے۔

جس امت کو یہ بتلایا گیا تھا کہ اس کائنات میں بسنے والے تمام انسان بلا تفریق (ہندو، سکھ، بدھ، پارسی، مسیحی، یہودی) سب خدا کے ایک اولوالعزم اور برگزیدہ پیغمبر جناب آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں بلکہ "عیال اللہ" یعنی خدا کا کنبہ ہیں لیکن آج ہم اس اولاد پیغمبر کے خلاف منافرتیں پھیلانا اپنا دینی فریضہ گردان چکے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دنیا کی ہر قوم گمراہ ہے سوائے ہمارے۔ خیر محض ہمارے پاس ہے دیگر تمام اقوام کے پاس شر ہی شر ہے ایک طرف ہم تمام دنیا کو اپنے قریب لانا چاہتے ہیں لیکن دوسری طرف تمام کفر کو مٹا دینا چاہتے ہیں۔ جس کافر قوم کو یہ یقین ہے کہ ہم اسے حرف غلط کی طرح مٹا دینا چاہتے ہیں وہ بھلا ہمارے قریب کیونکر آئے گی آخر کیا وجہ ہے کہ قرآن نے احد و احزاب تو رہیں ایک طرف بدر و حنین بلکہ فتح مکہ جیسی کامرانیوں کے برعکس بظاہر دب کر کی جانے والی "صلح حدیبیہ" کو یوں "فتح مبین" قرار دیا ہے کہ اس نام سے قرآن میں پوری سورہ موجود ہے یہ "صلح" کیا چیز تھی جس کی قیمت خود پیغمبر خدا وصل کعبہ سے محرومی کی صورت ادا کر رہے تھے۔ اور بظاہر اپنے ساتھیوں کی ناراضگی و کرختگی برداشت کر رہے تھے دب کر بے بسی کی شرائط قبول کر رہے تھے سوال یہ ہے کہ آخر یہ "صلح" کیا تھی؟ اپنے پیغمبرؐ کے اسوہ حسنہ پر کٹ مرنے کی دعویدار یہ امت آج صلح یا مذاکرات کے نام سے کیوں بدکنے لگتی ہے؟

اسلام کے سارے "قتال" کو اگر مدافعانہ قرار نہ بھی دیا جائے تب بھی اس کی غرض و غایت سوائے اس کے کیا تھی کہ امن و سلامتی کی اس اعلیٰ اخلاقی دعوت کی راہ میں کوئی جبری رکاوٹ کھڑی نہیں ہونی چاہئے۔

کسی بھی سوسائٹی میں اگر تبلیغ دین کی اجازت ہے تو کہاں لکھا ہے کہ وہاں سے ہجرت کر جاؤ یا قتال کے لئے ہتھیار اٹھا لو جن دعوتی آزادیوں کا آپ کو حق ہے کہاں لکھا ہے کہ دوسروں کے لئے انہیں حرام قرار دے دو یا یہ کہ ان کی آزادی سلب کر لو۔

آج جس طرح مادی پالیوشن ماحولیات کا انسانی مسئلہ ہے اسی طرح روحانی پالیوشن بھی خطرناک بیماری ہے قومی منافرت کی آلائشوں میں ہم نے خدا کے ابدی پیغام کا حلیہ کہیں بگاڑ کے تو نہیں رکھ دیا ہے۔

قرآن تو مسلمان قوم تشکیل دینے کا کارن ہی یہ بیان کرتا ہے کہ وہ نہ صرف مساجد بلکہ دیگر مذاہب عالم کی عبادت گاہوں یہودیوں کے ہیکلز اور مسیحیوں کے کلیساؤں کے بھی محافظ بن کر کھڑے ہو جائیں گے لیکن آج ہماری سوچ اور اپروچ کیا اسلام کی ان سیکولر اور لبرل تعلیمات سے کوئی واسطہ رکھتی ہے آخر آج اسلام خود اپنے نام لیواؤں میں اس قدر اجنبی کیوں ہوگیا ہے۔

"اسلام اجنبیت" سے شروع ہوا اور اجنبیت پر ہی منتج ہو جائے گا آج ہم میں اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب عالم کی تکریم و تحریم کہاں چلی گئی ہم نے یہودیوں کے اطوار اپناتے ہوئے یہ کیوں سمجھ لیا ہے کہ اچھائی صرف ہمارے اندر ہے، دیگر اقوام اس سے تہی دامن ہیں۔ تین جون 89ء کو جن معصوم نوجوانوں کو ٹینکوں تلے کچل دیا گیا ان کا جرم صرف اس حقیقت کا ادراک تھا کہ "روشنی یا سچائی کیونزم کے علاوہ بھی موجود ہو سکتی ہے" لیکن قوم پرستی کی ہوس میں بہکے ہوئے جبر کے کلمہ گو لوگوں نے حق کی معرفت حاصل کر لینے والوں کو مسل دیا۔

آج ہمارے مسلم قوم پرستوں کو بھی غور کر لینا چاہئے کہ وہ پیغمبر انسانیت کا کلمہ پڑھتے ہیں یا متذکرہ بالا جبر کا۔

آج ہم نے اعلیٰ اخلاقیات کی امن و سلامتی پر مبنی دعوت سے انسانوں کو ملت آدم کی صورت قریب لانا ہے یا جہاد و قتال سے اپنی قومیت کا لوہا منوانا ہے۔ اگر ہم نے دوسرا وطیرہ اپنائے چلے جانے پر اصرار جاری رکھنا ہے تو پھر یہ بھی نہیں بھولنا کہ ایسا لوہا دیگر اقوام کے پاس بھی وافر ہے۔ سو انجام کار اولاد آدم آگ اور خون میں نہائے گی۔ وہ تمام عبادت گاہیں جن کے تقدس کی ذمہ داری ہمیں سونپی گئی تھی وہ تقدس بری طرح پامال ہو جائے گا۔ کہا جا رہا ہے کہ یروشلم تینوں آسمانی مذاہب کی مشترکہ نگرانی میں دیئے جانے کی تجویز شرانگیز ہے۔ اور یہ کہ تمام مسلمان القدس پر ڈٹ گئے ہیں حتیٰ کہ حسنی مبارک بھی جم گئے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر دیگر تمام مخالفین بھی ڈٹ جائیں اس کے بعد کیا ہوگا؟ جذباتیت پر ڈٹ جانے والے امن و سلامتی اور انسانیت کی کیا خدمت کریں گے۔

(روزنامہ پاکستان 12 ستمبر 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33123 میں امتہ السمیع زوجہ چوہدری محمد اکبر قوم انصاری پیشہ ڈاکٹر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-24 آفیسر کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر E-24 برقبہ 400 مربع گز مالیتی/3216000 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی/1300000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 4 سو گرام مالیتی/200000 روپے۔ 4۔ کار ہونڈا سٹی مالیتی/739000 روپے۔ 5۔ نقد رقم مالیتی/450000 روپے۔ 6۔ حق مہر وصول شدہ/35000 روپے۔ 7۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال نزد واہ کینٹ مالیتی/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/5996 روپے+15000 روپے ماہوار بصورت پنشن و پرائیویٹ پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ السمیع ساکن E-24 آفیسر کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ساکن 13/131 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ فضل حق C-104 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33124 میں چوہدری محمد اکبر ولد چوہدری فضل احمد صاحب قوم رانجھا پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-24 آفیسر کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی/1550000 روپے۔ 2۔ جیپ پوٹھوہار سیکنڈ ہینڈ مالیتی/235000 روپے۔ 3۔ مکان رہائشی برقبہ 1200 مربع گز واقع اسلام آباد مالیتی/480000 روپے۔ ٹوٹل 2265000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/8430 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد اکبر E-24 آفیسر کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ساکن 13/131 لالہ رخ واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 شیخ فضل حق وصیت نمبر 12532۔

مسل نمبر 33126 میں خولہ خورشید زوجہ پیر خورشید احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم/20000 روپے۔ اور زیورات طلائی 15 تولہ مالیتی اندازاً/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ خورشید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال سیٹلائٹ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 17714 گواہ شد نمبر 2 پیر خورشید احمد مسل نمبر 33125 خاوند موصیہ۔

2000ء میں ہونے والے بم دھماکے

ملک	دھماکے	ہلاکت	زخمی
سری لنکا	4	39	139
امریکہ	1	.....	.....
بھارت	16	26	197
برطانیہ	1	.....	5
فلپائن	8	79	109
اسپین	1	2	20
لبنان	1	5	.....
ہالینڈ	1	20	300
چین	3	288	.....
روس	7	17	53
ایران	1	.....	.....
ویت نام	1	30	20
افغانستان	3	5	32
انڈونیشیا	1	4	20
سعودی عرب	2	4	8
چیچنیا	1	3	30
پاکستان	76	104	503

(جنگ سنڈے میگزین 31 دسمبر 2000ء)

بقیہ صفحہ 4

ہے۔ بس میں شیطان یا انسان کے شیطانی خیالات کا اثر شامل ہوتا ہے۔ یہ تینوں قسم کی خوابیں اسی طرح اپنی علامات سے پہچانی جاتی ہیں۔ جس طرح کہ دنیا کے ہزاروں انواع کے درخت اپنے پھلوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ مگر آج کل کے لوگوں کی عقل پر کہاں تک رویا جائے۔ کہ وہ سگمنڈ فرائڈ کی اس نام نہاد دریافت پر تو سر دھنتے ہیں۔ کہ خوابوں میں انسان کے نفسیاتی حالات کا دخل ہوتا ہے مگر عرب کے صحرا میں پیدا ہونے والے امی نبی (فداہ نفسی) کے اس عظیم الشان علمی احسان کی طرف سے غافل ہیں۔ جس نے آج سے چودہ سو سال پہلے خوابوں کے تین اقسام کی تشریح فرما کر علم رویاء میں گویا ایک انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ سگمنڈ فرائڈ نے اسی چشمہ سے ایک ڈول بھرا اور راستے میں کئی قسم کی آلائشوں سے مکدر کر کے دنیا کے سامنے اصل حقیقت کا صرف تیسرا حصہ پیش کیا گیا دنیا اپنے محسن اعظم کو بھول کر بیسویں صدی کے اس موجد کی ادھوری دریافت پر تعریف کے نعرے لگا رہی ہے۔ العجب ثم العجب!!!

خلاصہ کلام یہ کہ (دین) میں استخارہ کا نظام ایک بڑا مبارک اور عجیب و غریب نظام ہے اور گو اس کے بعض باریک پہلو بعض ناواقف لوگوں کو غلطی یا پریشانی میں مبتلا کر سکتے ہیں مگر اس کی وجہ سے اس کی عظیم الشان برکات میں کوئی کمی نہیں آتی۔ بلکہ اس خزانے کی طرح جو زمین کی اندرونی گہرائیوں میں دفن ہوتا ہے۔ اس نظام کی قدرومنزلت اور بھی بڑھ جاتی ہے پس ہمارے دوستوں کو چاہیے کہ اپنے تمام کاموں میں خواہ وہ دین کے میدان سے تعلق رکھتے ہوں یا کہ دنیا کے میدان سے تعلق رکھتے ہوں۔ استخارہ کی عادت ڈالیں۔ اور ہر امر میں اپنے آسمانی آقا کی طرف رجوع ہونے کا طریق اختیار کریں پھر اگر استخارہ کے نتیجہ میں انہیں کوئی ہدایت حاصل ہو۔ تو اس پر عمل کریں۔ اور خدا کے شکرگزار ہوں اور اور اگر کوئی ہدایت حاصل نہ ہو تو پھر صبر سے کام لیں۔ اور استخارہ کو ایک دعا یا ذکر الٰہی قرار دے کر اس کی برکات سے حصہ پائیں۔ اور اگر استخارہ کے نتیجہ میں بظاہر متضاد خوابیں آئیں تو اس پر پریشان نہ ہوں۔ کیونکہ ایسی خوابیں تمہارے دماغوں کو روشن کرنے اور تمہارے لئے نئی حکمتوں کے خزانے کھولنے کے لئے آتی ہیں۔ میں ایسے انسان کی عقل و دانش پر حیران ہوتا ہوں جو اپنے دینی اور دنیوی معاملات میں زید اور بکر اور عمر کے مشوروں کے لئے تو دوڑتا ہے۔ مگر اس علیم اور قدیر خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا۔ جس کے علم اور قدرت کی کوئی انتہا نہیں اور جس کی محبت اور شفقت حقیقی ماؤں سے بھی بدرجہا زیادہ ہے۔ افسوس صد افسوس۔

(روزنامہ الفضل لاہور 28 نومبر 1954ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

نکاح

☆ عزیزم مکرم قاضی وحید احمد صاحب ابن محترم قاضی منیر احمد صاحب پرنٹر روزنامہ الفضل ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ شائستہ قاضی صاحبہ بنت مکرم قاضی عبدالماجد صاحب آف جرمنی بعوض حق مہر مبلغ آٹھ ہزار جرمن مارک مورخہ 16 دسمبر 2000ء کو مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ نے بیت المنعم دارالنصر غربی (ب) ربوہ میں پڑھا۔

عزیز قاضی وحید احمد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مرحوم کے پوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی فاضل طب بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہو کر چند روز فضل عمر ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد گھر تشریف لے آئے ہیں لیکن تاحال کمزوری بہت ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کر کے ممنون فرمائیں۔

☆ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل بوجہ بخار علیل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم حبیب صاحب کارکن دارالذکر لاہور کا مورخہ 6 فروری 2001ء سڑک پار کرتے ہوئے موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹانگ کا فریکچر ہو گیا ہے۔ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ناصر احمد خان صاحب ولد مکرم امیر اللہ خان صاحب مورخہ 23 جنوری 2001ء بروز منگل فیصل آباد میں دوران سفر ویگن میں حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر 55 سال وفات پا گئے۔ ان کا جسد خاکی ان کے آبائی گاؤں تخت ہزارہ لایا گیا جہاں بعد نماز عشاء مکرم معلم نذیر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم بہت ملنسار انسان تھے۔

احباب سے موصوف کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

میرے بھانجے عزیزم لئیق احمد منیب صاحب ابن مکرم چوہدری نثار احمد ناصر صاحب آف شیزان فیکٹری لاہور مورخہ 10 فروری 2001ء کو صبح 9 بجے میو ہسپتال لاہور میں گردے فیل ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 24 سال تھی۔ ذہین مخلص اور فدائی نوجوان تھے۔ قریباً 5 سال سے انہیں گردوں کی تکلیف تھی جس پر ان کی والدہ کا ایک گردہ انہیں لگایا گیا تھا۔ مگر اب دو ماہ سے تکلیف زیادہ ہو گئی اور اللہ کی قضاء پوری ہو گئی۔ مرحوم کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں بعد نماز عشاء "بیت محمود" میں خاکسار نے جنازہ پڑھایا۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مولانا شبیر احمد ثاقب صاحب نے دعا کروائی۔

احباب سے ان کی مغفرت، بلندی درجات اور والدین و عزیز و اقارب کو صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترمہ ...... صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ جاپان کو 18 جنوری 2001ء بروز جمعرات بیٹا عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم چوہدری فضل کریم صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کا پوتا اور مکرم حمید اللہ صاحب (چک نمبر 555 گ۔ب ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

بچے کا نام "طاہر احمد بدر" تجویز کیا گیا ہے جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اس سے پہلے اس کی بہن "عالیہ بدر" بھی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان دونوں بچوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک متقی اور خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

عزیز عمران احمد عمر سات سال ابن محمد امین صاحب گولبازار ربوہ بعارضہ ٹیٹنس فضل عمر ہسپتال کے آئی سی یو وارڈ میں زیر علاج ہے۔ عزیز کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 13 فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 10 زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 14 فروری - غروب آفتاب: 5.56

☆ جمعرات 15 فروری - طلوع فجر: 5-26

☆ جمعرات 15 فروری - طلوع آفتاب: 6.49

مذہبی جماعتوں کے جلسے جلوس پر پابندی

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ مذہبی جماعتوں کے جلسے جلوس پر پابندی ہوگی۔ مذہبی انتہا پسندوں کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے۔ پاکستان اسلامی جمہوریہ ہے یہاں حکومت ہے۔ کراچی سمیت ملک میں کہیں جہاد نہیں ہو رہا کہ ان لوگوں کو من مانی کرنے کی کھلی چھٹی دے دی جائے۔ جہاد کے نام پر اسلحہ خریدنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہتھیاروں کی نمائش پر پابندی کے احکامات پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔ اسلحہ کی نمائش کرنے والوں کو موقع پر گولی مار دی جائے گی۔ جہاد کے لئے فنڈز اکٹھا کرنے کی بھی اجازت نہیں ہوگی۔ کراچی کی ہلاکتوں میں ملوث چند ملزموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے تمام مکاتب فکر کے علماء نے ان ہلاکتوں سے بری الذمہ ہونے کا اعلان کیا ہے۔

عدالتوں کا اختیار سماعت سپریم کورٹ کے

چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ عدالت کا اختیار سماعت ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اعلیٰ عدالتیں اپنا اختیار انصاف کے تقاضے ملحوظ رکھ کر استعمال کرتی ہیں۔ اس تحریر کی کوئی اہمیت نہیں کہ قانون کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ چیف جسٹس نے اٹارنی جنرل کو ہدایت کی ہے کہ احتساب کیسوں کی تفصیلات پیش کی جائیں۔ نیب آرڈیننس کے تحت عدالتوں نے کتنے مقدمات نمٹائے۔ کتنوں پر سمجھوتہ ہوا اور کتنے زیر التوا ہیں۔ نیب آرڈیننس میں خامیاں ہیں۔ عدلیہ کو قانون کی تشریح کا اختیار ہے۔ احتساب عدالتوں کے ججوں کو ریگولر کیڈر سے کہیں زیادہ مراعات مل رہی ہیں۔ نیب کا پراسیکیوٹر جنرل کسی وکیل کو ہونا چاہئے۔

کرپشن کے خلاف کارروائی قومی احتساب

بیورو (نیب) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل خالد مقبول نے کہا ہے کہ کرپشن جہاں بھی ہوگی کارروائی کریں گے۔ صرف سیاست دانوں کو نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ بیوروکریٹس اور سیاست دان یکساں تعداد میں احتساب کے عمل کی زد میں ہیں۔ یوسف رضا گیلانی کی گرفتاری تحقیقات کے بعد ہوئی ہے۔

افغان مہاجرین

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے دورہ افغانستان میں طالبان حکام سے کہا ہے کہ پناہ گزینوں کا بہاؤ روک کر افغانستان کے اندر کیمپوں میں قیام یقینی بنایا جائے۔ افغان مہاجرین کی واپسی ہر صورت میں ممکن بنائی جائے گی۔ ہر سال ایک لاکھ مہاجرین واپس بھجوائے جائیں گے۔ خشک سالی اور قحط پاکستان میں بھی ہے۔ اس کی وجہ سے یہاں کوئی شخص ملک کو نہیں چھوڑتا۔ افغانستان میں کسی پاکستانی کو تربیت نہیں دی جائے گی۔ نئے مہاجرین بھی پاکستان نہیں آئیں گے۔

کوئٹہ میں معمول کی صورتحال

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صورتحال معمول پر آ گئی ہے۔ شہر میں پولیس گشت کر رہی ہے۔ گورنر ہاؤس اور ٹی وی سٹیشن سمیت تمام اہم تنصیبات پر دستے تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

شریف فیملی کے پاسپورٹ

سعودی حکام نے شریف فیملی کے تمام پاسپورٹ طلب کر لئے ہیں۔ انگریزی روزنامہ "دی نیوز" کے مطابق نواز شریف کے بھتیجے یوسف عباس کی پاکستان آمد نے سعودی حکومت کو امتحان میں ڈال دیا ہے۔ حکومت نے مزید پریشانی سے بچنے کے لئے شریف فیملی کو تمام پاسپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا ہے حکومت پاکستان نواز شریف کے بھتیجے کو واپس سعودی عرب بھجوانے پر غور کر رہی ہے۔ یوسف نے پاکستان روانگی سے قبل سعودی حکام کو مطلع نہیں کیا تھا۔

صلح نہیں ہو رہی

تحریک جعفریہ کے سربراہ علامہ سید ساجد نقوی نے کہا ہے کہ تحریک جعفریہ اور سپاہ صحابہ میں نہ صلح ہوئی ہے اور نہ ہو رہی ہے۔ صلح کی بے بنیاد باتیں دہشت گردوں کے حامی یا ایجنسیاں پھیلاتی ہیں۔

شجرکاری مہم

موسم بہار کی شجرکاری مہم شروع کر دی ہے۔ مہم کے دوران ایک لاکھ دس ہزار پودے لگائے جائیں گے۔ جنگلات میں اضافہ معیشت کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

عطیۂ خون

خدمت بھی عبادت بھی

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

44 بھارتی فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں بانہال کے علاقے میں مجاہدین نے حملہ کر کے گرڈ سٹیشن کو تباہ کر دیا- مختلف جھڑپوں میں 44 بھارتی فوجی ہلاک اور حزب المجاہدین کا کمانڈر شہید ہو گیا-

سی ٹی بی ٹی پر دستخط جاپان حکومت نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر جب تک پاکستان دستخط نہیں کرتا- قرضہ نہیں دیا جائے گا- ہم انسانی ہمدردی کے بنیاد پر پاکستان کی مدد کرتے رہے ہیں- اور کرتے رہیں گے-

فلپائنی فوج اور گوریلوں میں لڑائی فلپائن میں کمیونسٹ گوریلوں اور فلپائنی فوج میں خونریز لڑائی کے نتیجہ میں 13- افراد ہلاک ہو گئے ہیں- مشرقی فلپائن کے جزیرے ''سامر'' میں گوریلوں نے آرمی پٹرول پر بلہ بول دیا- 10 فوجی مارے گئے- وسطی سہر ''ایلو ایلو'' کے باہر جھڑپوں میں 2 گوریلے مارے گئے-

امن تجاویز کالعدم اسرائیلی کابینہ نے فلسطینیوں کے ساتھ ہونے والی امن تجاویز کالعدم قرار دے دی ہیں اسرائیل کے نومنتخب وزیر اعظم نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو زیادہ سہولتیں نہیں دوں گا-

یاسر عرفات مصر پہنچ گئے- فلسطینی صدر یاسر عرفات مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورتحال پر بات چیت کے لئے مصر پہنچ گئے ہیں- انہوں نے کہا ہے کہ نومنتخب اسرائیلی وزیر اعظم ابریل شیرون نے 13 مرتبہ مجھے قتل کرانے کی کوشش کی- حملوں میں سینکڑوں فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں- مسلسل ٹھکانے بدلنے کی وجہ سے میں محفوظ رہا- اپنے پرانے دشمن اور نومنتخب اسرائیلی وزیر اعظم کو قیام امن کے لئے موقع دیں گے-

ہاتھیوں اور عوام میں جنگ بھارتی ریاست آسام میں ہاتھیوں اور انسانوں کے مابین جنگ میں شدت آ گئی ہے- اس لڑائی میں صرف گزشتہ سال 100 افراد اور 30 ہاتھی ہلاک ہوئے- بھارت میں دس ہزار سے زائد ہاتھیوں میں سے ساڑھے پانچ ہزار ہاتھی صرف آسام کے جنگلات میں ہیں- جنگلی حیات کے ماہرین کے مطابق مقامی افراد نے اپنے لوگوں کو ہلاک کرنے اور گنے اور دھان کی فصل کو اجاڑنے والے 300 ہاتھیوں کے غول کے خلاف جنگ شروع کر رکھی ہے- بھارت میں ہاتھی دانت کا منافع بخش کاروبار بھی ہاتھیوں کی ہلاکت کا سبب بن رہا ہے-

جانوروں پر تجربات برطانوی پولیس نے جنوبی انگلینڈ کی تجربہ گاہوں میں جانوروں پر کئے جانے والے تجربات کے خلاف احتجاج کرنے والے 87- افراد کو گرفتار کر لیا ہے- حقوق تحفظ حیوانات کی تنظیموں کے اراکین نے متعدد فیکٹریوں پر حملہ کر کے توڑ پھوڑ کی-

اقوام متحدہ مخلص نہیں افغانستان کے حکمران طالبان نے اقوام متحدہ سے نیویارک میں طالبان کا دفتر بند کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقوام متحدہ افغانستان میں قیام امن کے لئے مخلص نہیں- اس ملک میں امن صرف اقوام متحدہ کے ذریعہ ہی ممکن ہے-

اسرائیلی فوج کی فائرنگ فلسطینی علاقہ ویسٹ بینک کے شہر رملہ اور بیت اللحم میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے دو فلسطینی شہید ہو گئے-

مقبوضہ کشمیر کا جائزہ بی بی سی نے اپنے پروگرام ''ہم بھی دیکھیں گے'' میں مقبوضہ کشمیر کا ایک جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں جگہ جگہ اجاڑ اور ویران بستیاں' ہر باغ باغیچے میں قبریں اور روتی تڑپتی مائیں اور بہنیں نظر آتی ہیں- یہاں کی 60 فیصد خواتین ذہنی مریض بن چکی ہیں- 80ء کی دہائی میں حالات شدید تر ہوئے- بھارتی تشدد بڑھا تو آزادی کے متوالون نے بھی کارروائیاں تیز کر دیں

بھارت بم برسائے گا مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کشمیر کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کے ذریعے حل کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مقبوضہ کشمیر کو مذہبی بنیادوں پر تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تو پورا بھارت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا بھارت کشمیری عوام کے ساتھ کبھی بھی سنجیدہ نہیں ہوا- کشمیریوں کو صرف دکھ ملے- کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے- لوگوں کو آزادی اور الحاق پاکستان کا مطالبہ چھوڑ دینا چاہئے بھارت آزادی دینے سے پہلے اس پر بم برسا دے گا-

غیر ذمہ دارانہ رویہ حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ بھارت کے غیر ذمہ دارانہ رویئے کے باعث پاکستان کا دورہ منسوخ ہو سکتا ہے- تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی- امن کا حصول ہمارا ایجنڈا ہے- بھارت مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے ایک قدم بڑھائے ہم دو بڑھائیں گے-

اعلان داخلہ

☆ 1- پنجاب یونیورسٹی نے تین سالہ بی ایس سی ان اپلائیڈ جیالوجی میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- داخلہ فارم 25 فروری تک جمع کروائے جاسکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 10 فروری 2001ء-

2- یونیورسٹی آف کراچی نے PGD in Economics & Finance میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- درخواستیں 24 فروری تک جمع کروائی جاسکتی ہیں-

(نظارت تعلیم)

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

بقیہ صفحہ 1

دینا چاہتے ہوں وہ اپنے ٹینڈر 3-3-2001 تک دفتر صدر عمومی میں بند لفافہ میں دے سکتے ہیں- مورخہ 5-3-2001ء بوقت بعد نماز عصر (4 بجے) ٹینڈر کھولے جائیں گے-

(صدر عمومی)

مکان برائے کرایہ
جملہ سہولیات سے مزین بڑا مکان چوک اقصیٰ سے متصل رابطہ فون نمبر 211681 ربوہ

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر- ریفریجریٹر- ائرکنڈیشنر- ڈیزرٹ کولر- کوکنگ رینج گیزر- ہیٹر- واشنگ مشین- مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1- لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور

AMERICAN TRADERS
(F.Z.E)UNITED ARAB EMIRATES
We are supplying textile machinery (new-secondhand) to south asian countries since two decades. We have all kind of looms-embroidery and knitting machines, raschual machine(to make curtain of net) available for very competitive prices now. Complete unit of Nonwoven (monopoly in pakistan) also available.We can also provide you all kind of trading services in U.A.E
PLEASE CONTACT- SHAKER AHMAD
TEL- 00971-506354262 FAX- 0097165334713
EMAILS-globaltm@emirates.net.ae and texmach@hotmail.com visit us at-www.american-traders.co.ae and americantraders.bizland.com

CPL No. 61